کاشت کے لیے زمین بٹائی یا اجارے پر دینا

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-362

تاریخ اجراء: 24 جمادی الاولی 1443ھ / 29 دسمبر 2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(الف) کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کے لئے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہو گی وہ دونوں میں آدھی آدھی ہو گی کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

(ب) اور کچھ مدت مثلاً ایک سال کے لئے پیسوں کے بدلے اجارہ پر دینا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(الف) کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کے لئے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہو گی وہ دونوں میں آدھی آدھی یا ایک تہائی، دو تہائی تقسیم ہو گی، اس کے لئے چند شرائط ہیں، اگر وہ پائی جائیں تو یہ معاملہ درست ہے ورنہ درست نہیں۔ شرائط درج ذیل ہیں:

(۱) عاقدین، عاقل، بالغ، آزاد ہوں۔ (۲) زمین قابل زراعت ہو۔ (۳) زمین معلوم و متعین ہو۔ (۴) مالک زمین، کاشتکار کو زمین سپرد کر دے، خود کام نہ کرے۔ (۵) مدت معلوم ہو کہ کتنے عرصے کے لیے دی جارہی ہے۔ (٦) یہ طے ہو کہ زمین میں کیا بوئے گا یا تعمیم کر دے کہ جو جی چاہے، وہ بوئے۔ (۷) کس کو کتنا ملے گا، یہ عقد میں طے کر لیا جائے اور جو کچھ پیداوار ہو اس میں دونوں کی شرکت ہو، پس ساری پیداوار کو فیصد کے اعتبار سے طے کیا جائے، کوئی مخصوص مقدار کسی ایک کے لیے طے نہ کی جائے مثلاً مالک زمین کو چار من ملے گی بقیہ کاشتکار کی، ایسے کرنا، درست نہیں۔ اسی طرح یہ بھی نہ کیا جائے کہ زمین کے فلاں حصے کی پیداوار مثلاً مالک کی ہے اور فلاں حصے کی پیداوار کاشتکار کی۔ یوہیں اگر یہ ٹھہرا کہ بیج کی مقدار نکالنے کے بعد باقی کو اس طرح تقسیم کیا جائے گا تو مزارعت صحیح نہ ہوئی۔ (۸) یہ بیان کر دیا جائے کہ بیج مالک زمین دے گا یا کاشتکار کے ذمہ ہو گا۔ اگر بیان نہ ہو تو وہاں کا جو عرف ہو وہ کیا جائے۔

نوٹ: مزید وضاحت کے لیے بہار شریعت، حصہ 15 سے مزارعت کا بیان مطالعہ کر لیا جائے۔

(ب) اور کسی کو اپنی زمین معین مدت کے لئے معین پیسے سے کرایہ پر دینا جائز ہے جبکہ یہ طے ہو جائے کہ فلاں چیز کی کاشت کرے گا یا تعمیم ہو جائے کہ جو جی چاہے کرے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net